(This question paper contains 2 printed pages)

Roll No.

Sl. No of Question Paper: 5401

Unique Paper Code: 214570

E

Name of the Paper: Urdu C

Name of the Course: B. A. (Prog.)

Semester: V

Time allowed :3Hours, Maximum Marks: 75

No. of Marks		Serial No. Question
10	درج ذیل اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔	1

(الف)

دوسری قوموں کی رسومات کا اختیار کرنا اگر چہ بے تعصبی اور دانائی کی دلیل ہے مگر جب وہ رسمیں اندھے پنے سے بغیر سوچے بوجھے اختیار کی جاتی ہیں تو کافی ثبوت نادانی اور حماقت کا ہوتی ہیں۔ دوسری قوموں کی رسومات اختیار کرنے میں اگر ہم دانائی اور ہوشیاری سے کام کریں تو اس قوم سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے کہ ہم کو اس رسم سے تو موانست نہیں ہوتی اور اس سبب سے اس کی حقیقی بھلائی یا برائی پر غور کرنے کا بشرطیکہ ہم تعصب کو کام میں نہ لاویں بہت اچھا موقع ملتا ہے۔ اس قوم کے حالات دیکھنے سے جس میں وہ رسم جاری ہے۔ ہم کو بہت عمدہ مثالیں سینکڑوں برس کے تجربہ کی ملتی ہیں جو اس رسم کے اچھے یا برے ہونے کا قطعی تصفیہ کر دیتی ہیں۔

(ب)

آؤ آج تمہیں ایک بہت اچھے آدمی کا حال سنائیں۔ جسے اس کے جیتے جی بہتیرے لوگ برا کہتے تھے اور مرنے کے بعد بھی اس کی نیکی کا حال بس وہی جانتے ہیں جن کے ساتھ اس نے بھلائی کی تھی اور شاید بعضے تو ان میں سے بھی بھول گئے ہوں گے۔ اس نیک آدمی کے پاس بڑی دولت تھی مگر یہ ان لوگوں میں تھا جو اپنے دھن دولت کو اپنا نہیں سمجھتے بلکہ اللہ میاں کی امانت جانتے ہیں۔ جو بس اس لیے ان کے سپرد کی جاتی ہے کہ اسے اس کے بندوں پر صرف کریں۔ خود ان کی اجرت یہ ہے کہ اس میں یہ بھی بس موٹا جھوٹا پہن لیں اور دال دلیا کھا کر گزر کر لیں۔

10	ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ ۱۰	2

(الف)

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے — مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

تم نے ٹھیرائی اگر غیر کے گھر جانے کی — تو ارادے یہاں کچھ اور ٹھہر جائیں گے

خالی اے چارہ گرو ہوں گے بہت مرہم دان — پر مرے زخم نہیں ایسے کہ بھر جائیں گے

شعلۂ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں — پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھ کے ڈر جائیں گے

ہم نہیں وہ کہ کریں خون کا دعویٰ تجھ پر — بلکہ پوچھے گا خدا بھی تو مکر جائیں گے

P.T.O

No. of Marks		Serial No. Question
	(ب)	
	یہ آرزو تھی تجھے گل کے رو برو کرتے — ہم اور بلبل بے تاب گفتگو کرتے	
	پیام بر نہ میسر ہوا تو خوب ہوا — زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے	
	مری طرح سے مہ و مہر بھی ہیں آوارہ — کسی حبیب کی یہ بھی ہیں جستجو کرتے	
	لٹاتے دولت دنیا کو مے کدے میں ہم — طلائی ساغر مے نقرئی سبو کرتے	
	ہمیشہ ہم نے گریباں کو چاک چاک کیا — تمام عمر رفو گر رہے رفو کرتے	
10	ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔	3
	(الف)	
	غرفوں سے جو جھانکا گردوں کے امواج کی نبضیں تیز ہوئیں — حلقوں سے جو دوڑا بادل کے کہسار کا سر چکرانے لگا	
	پردہ جو اٹھایا بادل کا دریا پہ تبسم دوڑ گیا — چلمن جو اٹھائی بدلی کی میدان کا دل گھبرانے لگا	
	ابھرا تو تجلی دوڑ گئی ڈوبا تو فلک بے نور ہوا — الجھا تو سیاہی دوڑا دی سلجھا تو ضیا برسانے لگا	
	کیا کاوش نور و ظلمت ہے کیا قید ہے کیا آزادی ہے — انساں کی تڑپتی فطرت کا مفہوم سمجھ میں آنے لگا	
	(ب)	
	کیا اب بھی شہابی عارض پر — گیسوئے سیہ بل کھاتے ہیں؟	
	یا بحر شفق کی موجوں پر — دو ناگ پڑے لہراتے ہیں	
	اور جن کی جھلک سے ساون کی — راتوں کے سے سپنے آتے ہیں	
	او دیس سے آنے والے بتا	
	او دیس سے آنے والے بتا	
10	خواجہ حسن نظامی کی نثر نگاری کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔	4
	یا	
	ذکاءاللہ دہلوی کے مضمون ''زمین کی حکایت'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔	
10	مرزا غالب کی غزل گوئی کی خصوصیات پر اظہار خیال کیجیے۔	5
	یا	
	آتش کی غزل گوئی کے عنوان سے ایک مضمون لکھیے۔	
10	جوش ملیح آبادی کی نظم ''بدلی کا چاند'' کا خلاصہ لکھیے۔	6
	یا	
	اختر شیرانی کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔	
15	ذیل میں سے تین کی تعریف مع امثال کیجیے۔	7
	اسم، صفت، ضمیر، فعل، حروف، حرف ربط، حرف عطف	